سوال

(272)اگر کوئی ذمہ دار جو بارہ ۱۲ سنتیں ہیں   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی ذمہ دار جو بارہ ۱۲ سنتیں ہیں ان کو واجب قرار دیتا ہے، کیا اس کی نافرمانی کرنی صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس ذمہ دار شخصیت سے یہ کہہ سکتا ہے کہ بارہ سنتیں ہیں، فرض واجب نہیں۔ البتہ ان سنتوں کی ادائیگی میں سستی و کوتاہی نہ کرے، کیونکہ روزِقیامت فرض نماز کے علاوہ نفل نماز سے فرض نماز کی کمی کوتاہی پوری کی جائے گی۔ جیسا کہ سنن ابی داؤد1 میں مذکور ہے۔

[رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو مسلمان بندہ اللہ تعالی کےلیے فرض نمازوں کے علاوہ روزانہ بارہ رکعتیں تطوع پڑھتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کےلیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔''[2

چار رکعت ظہر سے پہلے، دو رکعت اس کے بعد، دو رکعت مغرب کے بعد، دو رکعت عشاء کے بعد، اور دو رکعت نمازِ فجر سے پہلے۔   ۲۴ ۶ ۱۴۲۳ھ

1 کتاب الصلاة   باب قول النبیؐ کل صلاة لایتمھا صاحبھا تتم من تطوعه، ترمذی   صلاة باب ماجاء أن اول مایحاسب به العبد یوم القیامة الصلاة

2 مسلم   صلاة المسافرین   باب السنن الراتبة   قبل الفرائض وبعدھن وبیان عددھن

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04